روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 30 نومبر 2016ء 29 صفر 1438 ہجری 30 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 272

اچھے اخلاق کے لئے دعا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ جس طرح تو نے میری شکل وصورت اچھی اور خوبصورت بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق وعادات بھی اچھے بنا دے۔

(موطا امام مالک باب ماجاء فی حسن الخلق)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 26۔اپریل 1968ء کو خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس کے افتتاح کے موقع پر فرمایا۔

عملی کمزوری بڑے بھیانک نتائج پر منتج ہوتی ہے۔یعنی جب ہم اچھے عقائد کو دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہوں لیکن اس کے مطابق اچھا عمل دنیا کے سامنے پیش نہ کریں تو دنیا ہمیں یہ کہے گی اور اب بھی کہتی ہے (جہاں جہاں جماعتوں میں کمزوری ہے) کہ ہم احمدی بن کر کیا کریں۔تمہارے عقائد اچھے سہی۔ صحیح سہی۔قرآن کے مطابق سہی لیکن جب تمہارے اندر وہ عملی نمونہ نہیں۔ جب تم نے (دین) کے مطابق زندگیاں نہیں گزارنی۔ جب تمہارے چہروں پر (دین) کی روشنی نہیں جب مخلوق کے ساتھ تمہارا سلوک وہ نہیں جس کا تم دعویٰ کرتے ہو کہ (دین) اس کی تعلیم دیتا ہے تو پھر ہمیں احمدیت میں داخل ہو کر کیا فائدہ حاصل ہوگا۔اور بات ان کی معقول ہے۔اس کا جواب ہم میں سے کوئی بھی نہیں دے سکتا۔سو آج مَیں آپ کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آپ خود جب گھروں کو واپس جائیں۔تو اپنے گھروں میں تمام بچوں کو اور تمام خدام کو خصوصاً اور تمام جماعت کو عموماً میرا یہ پیغام پہنچائیں کہ اپنے اعمال کو درست کرنے کی فکر کرو کہ تمہارے عقائد کے نتیجہ میں تمہاری بہشت کے جو درخت ہیں وہ تروتازہ نہیں رہ سکتے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس دنیا کے اچھے عقائد درختوں کی شکل اس دنیا میں اختیار کریں گے اور ان درختوں کو تروتازہ رکھنے کیلئے اور پھل دار بنانے کیلئے اعمال صالحہ کا پانی انہیں دیا جائے گا۔پس جس شخص کا ایک اچھا باغ ہو۔ بڑی محنت اس نے اس پر کی ہو اس لحاظ سے کہ اچھے درخت اس میں لگائے ہوں اور کھاد بھی اس نے پوری دی ہو لیکن اگر وہ ان کو پانی نہیں دیتا اور اپنے باغ کو خشک رکھتا ہے تو اس کے عقائد کے جو درخت ہیں وہ خشک ہو جائیں گے۔ان کے پتے سُوکھ جائیں گے اور ان درختوں کو پھل نہیں آئے گا۔ پس بڑا ہی بیوقوف وہ شخص سمجھا جائے گا جس نے بڑا روپیہ خرچ کر کے اور محنت کر کے اور محنت سے ایک باغ لگایا لیکن وقت پر اس کو پانی نہ دیا اور اسے سوکھنے دیا۔اور اس سے جو فائدہ وہ حاصل کر سکتا تھا وہ اُسے نہیں ہوا۔اگر آپ کوئی ایسا باغ دیکھیں تو آپ میں سے ہر شخص یہی کہے گا کہ اس باغ کا مالک کوئی مجنون ہے جس نے اپنا روپیہ ضائع کیا اور جس نے اپنی غفلت اور عملی کوتاہی کے نتیجہ میں خود اور اپنے خاندان کو اس ثمر سے،اس پھل سے محروم کر دیا۔ جو اس کا حق بنتا تھا۔اس عطا سے محروم کر دیا جو اس اللہ تعالیٰ اسے دینا چاہتا تھا۔

میں نے غور کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اعمال صالحہ کی بنیاد اعتقادات صحیحہ پر نہیں بلکہ (دین) کے اوپر ہے اور (دین) کے معنی یہ ہیں کہ انسانوں کی روح میں ایک ایسا تغیر پیدا ہو کہ وہ اپنے مالک حقیقی اپنے خالق حقیقی اپنے رحمان ورحیم اور مالک یوم الدین کو پہچاننے لگے اور اپنے اللہ کا صحیح عرفان حاصل کرے اور پھر یہ حقیقت اُسے اچھی طرح سمجھ میں آ جائے کہ میرا سارا وجود اور میری ساری کوششیں اور میرے سارے اعمال اور میری جان اور میری عزت سب کچھ اس اللہ پر قربان ہے اور ہر وقت اس کی گردن اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے جھکی رہے اور اس کی روح پگھل کر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر بہہ نکلے۔ یہ (دین) ہے اور جتنا جتنا کسی کو (دین) حاصل ہو جائے اتنے اتنے ہی اس کے اعمال صالحہ بن جاتے ہیں اور بنتے رہتے ہیں۔

حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2016ء کو ازراہ شفقت طلباء جامعہ احمدیہ یو کے کے ساتھ نشست فرمائی۔اس نشست کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر درج ذیل شیڈیول کے مطابق نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

3 دسمبر 11:30pm

4 دسمبر 8:15pm, 11:25am, 6:10 am

5 دسمبر 5:35am

6 دسمبر 11:45am

7 دسمبر 6:20am, 1:30am

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 4 دسمبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب جماعت محتاط رہیں

نظارت کو شکایت موصول ہوئی ہے کہ قیصر علیم ولد بشیر احمد صاحب آف لاہور لوگوں کو گیس لائن و میٹرز لگوانے کا جھانسہ دے کر رقوم وصول کرتے ہیں اور پھر نہ کام کرواتے ہیں نہ رقوم واپس کرتے ہیں۔پہلے ان کی رہائش محلّہ دارالفضل شرقی ربوہ میں تھی اب روپوش ہو چکے ہیں۔دھوکہ اور فراڈ کے مرتکب ہوئے ہیں۔احباب جماعت ان سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

سیمینار بعنوان برکات خلافت

زیر اہتمام طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو مورخہ 13 نومبر 2016ء کو ایک سیمینار بعنوان ''برکات خلافت'' منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ یہ سیمینار آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں منعقد ہوا۔ اس سیمینار کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ اس سیمینار میں بیرون ممالک سے آنے والے دو مہمانان گرامی مکرم تھامس گرین (Thomas Gran) صاحب جرمنی اور مکرم عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے تقاریر کیں۔

ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے تھامس گرین صاحب کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ موصوف 3 مارچ 1966ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق میڈیکل سائنسز کے شعبہ سے ہے اور میڈیکل مصنوعات اور ادویات کی انڈسٹری میں آپ کا 25 سالہ تجربہ ہے۔ اس وقت آپ Evcatech میں بطور سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر کام کررہے ہیں۔ ان کا جماعت سے تعارف کافی پرانا ہے اور دو سال قبل ان کے تعاون سے مسرور میڈیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ جرمنی میں قائم ہوا ہے جس میں جرمن احمدی ڈاکٹرز کا ایک گروپ کام کررہا ہے جس کی سرپرستی ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کرتے ہیں۔ اس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا بنیادی مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے اور اس ادارے کے تحت جاری مختلف کلینیکل (Clinical) ریسرچ پراجیکٹس اس بات کا ثبوت ہیں۔ تھامس گرین صاحب نے گزشتہ دو سالوں کے دوران طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 300 سے زائد مریضوں کے علاج معالجے میں استعمال ہونے والی مصنوعات کے لئے بھی معاونت کی ہے۔ جس کی وجہ سے ہسپتال کے اخراجات میں واضح کمی آئی ہے۔

تھامس گرین صاحب نے جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے موقع پر حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں جب اٹھارہ سال کا تھا تو مجھے دل کے ایک پیچیدہ آپریشن سے گزرنا پڑا اور اس وقت میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ مجھے بھی خدمت انسانیت کے لئے کام کرنا چاہئے۔ جب میں نے جلسہ سالانہ جرمنی میں تقریباً 35 ہزار لوگوں کو ایک منظّم انداز میں جلسہ کی تمام کارروائی سنتے ہوئے دیکھا تو یہ بات میرے لئے بہت حیرت انگیز تھی۔ کچھ عرصہ قبل جب میں نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ڈاکٹرز اور دیگر عملے کو خدمت خلق کے جذبے سے سرشار مثالی کام کرتے ہوئے دیکھا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ انسانیت کی اس سے بہتر خدمت اور کوئی نہیں ہوسکتی۔

حضور اقدس سے ملاقات کے تاثرات بیان کرتے ہوئے مکرم تھامس گرین صاحب کا کہنا تھا کہ:

''حضور اقدس سے ملاقات کے وقت مجھے واضح طور پر ایک روحانی کیفیت محسوس ہورہی تھی، میرے لئے حضور اقدس سے ملاقات بہت متاثر کن تھی۔ جب میں نے حضور اقدس سے زراعت کے حوالے سے بات کی تو مجھے یہ جان کر بہت حیرت ہوئی کہ حضور اقدس کو زراعت کے شعبہ کے ساتھ ساتھ تمام امور پر کافی عبور حاصل تھا، میں نے اپنی زندگی میں حضور اقدس جیسی شخصیت پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ یہ میرے لئے زندگی کا سب سے یادگار لمحہ تھا۔''

حضور اقدس نے تھامس گرین صاحب کو اپنی کتاب World Crisis and The Pathway to Peace بھی تحفے میں عنایت فرمائی۔

اس موقع پر دوسری تقریر محترم عبدالباسط شاہد صاحب مربی سلسلہ و امیر جماعت انڈونیشیا نے کی۔ ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے مکرم عبدالباسط شاہد صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھ ملاقات دوران سال بیت فضل لندن میں ہوئی تھی۔ جہاں پر ایک انڈونیشین احمدی نے اپنے دل کے عارضہ اور اپنی میڈیکل ہسٹری کے بارہ میں تفصیلی ذکر کیا تو ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے ان کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں تشریف لاکر تفصیلی طبی معائنے کا کہا تھا۔ حضور انور کی اجازت سے محترم امیر صاحب دل کے تین مریضوں کے وفد کے ساتھ پاکستان تشریف لائے۔

ڈاکٹر نوری صاحب کے بیان کے مطابق جب امیر صاحب کے دل کے تفصیلی چیک اپ اور ضروری ٹیسٹ کئے گئے تو یہ بات سامنے آئی کہ امیر صاحب کی دو بڑی خون کی نالیوں میں سے جو کہ دل کو صاف خون مہیا کرتی ہیں ایک نالی 99 فیصد بند ہے اور دوسری نالی 50 فیصد بند ہے۔ اس پر ڈاکٹر نوری صاحب نے کہا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور خلیفۂ وقت کی دعائیں ہی ہیں جو کہ آپ کے کام آگئی ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں امیر صاحب کی اینجیو پلاسٹی کے دوران دو سٹینٹس (Stents) ڈالے گئے اور اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلیفۂ وقت کی دعاؤں کی بدولت بالکل صحت یاب ہیں۔

محترم امیر صاحب نے ''برکات خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی اور اس معجزانہ شفایابی پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب کے آخر پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کروائی۔ جس کے بعد تمام شاملین کو ریفریشمنٹ دی گئی۔

مکرم تھامس گرین صاحب

مکرم عبدالباسط شاہد صاحب امیر انڈونیشیا

34واں جلسہ سالانہ ناروے 2016ء

مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ

مورخہ 17، 18 ستمبر 2016ء کو جماعت احمدیہ ناروے کا 34واں جلسہ سالانہ بیت النصر اوسلو میں منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر ناروے کے نیشنل امیر مکرم ظہور احمد چوہدری صاحب نے لوائے احمدیت جبکہ ناروے کا جھنڈا مکرم نور احمد بولستاد صاحب سابق امیر جماعت ناروے نے لہرایا۔ مکرم نیشنل امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا اور کرسچن ساند میں بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں احباب کو تحریک فرمائی۔

افتتاحی اجلاس کی پہلی تقریر بعنوان قرآنی تعلیم کے ذریعہ ہی امن عالم کا قیام ممکن ہے مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ دوسری تقریر نارویجن زبان میں بعنوان استحکام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں مکرم فیصل سہیل صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے کی۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس سید کمال یوسف صاحب (صدر قضاء بورڈ ناروے) کی صدارت میں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ناروے کی ممبر پارلیمنٹ محترمہ Gunvor Eldegard صاحبہ نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جلسہ پر آنے کی دعوت کا شکریہ ادا کیا۔

موصوفہ کے خطاب کے بعد پہلی تقریر بعنوان نماز کی اہمیت مکرم شیراز احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ یوکے نے کی۔ انہوں نے باجماعت نماز کی ادائیگی اور اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ اجلاس کی دوسری تقریر بعنوان اطمینان قلب کا طریق مکرم کمال یوسف صاحب صدر قضا بورڈ ناروے نے کی۔ آپ کے خطاب کے بعد مکرم ہارون احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی سیرتِ طیبہ پر تقریر کی۔

آخری خطاب محترم شاہد محمود کاہلوں صاحب مشنری انچارج و نائب امیر جماعت ناروے کا تھا۔ عنوان روحانی ترقی کے لئے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت تھا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز نور احمد صاحب بولستاد کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

مکرم سید شان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ناروے نے حضرت ابوبکر صدیق کی سیرت طیبہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد تین تقاریر جامعہ احمدیہ یوکے کے طالب علموں نے کیں۔ مکرم حمزہ سلطان صاحب نے حضرت عمرؓ کی سیرتِ طیبہ پر، مکرم تحمید احمد صاحب نے حضرت عثمانؓ کی سیرتِ طیبہ پر اور مکرم عبدالہادی صاحب نے حضرت علیؓ کی سیرت طیبہ پر تقریر کی اور اس اجلاس کی آخری تقریر میں محترم یاسر فوزی صاحب مربی سلسلہ نے انا خیر کم لاھلی کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

وقفہ طعام اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ ناروے 2016ء کے اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم کے ساتھ شروع ہوئی۔ منظوم کلام کے بعد تقریب آمین منعقد ہوئی اور محترم شاہد محمود کاہلوں صاحب نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بعد ازاں نارویجن زبان میں مکرم نور احمد بولستاد صاحب نے حضرت مسیح موعود بحیثیت امن کے سفیر کے موضوع پر خطاب کیا۔ ناروے کے وزیر بلدیات جناب Jan Tore Sanner صاحب نے مختصر خطاب کیا وزیر موصوف کے بعد اوسلو سٹی کونسل کے ممبر جناب Folke Fredriksen BRD صاحب اور ممبر پارلیمنٹ Anders Tryvann صاحب نے مختصر تقاریر کیں۔ ان کے بعد محترمہ Kristin Vinje صاحبہ ممبر نارویجن پارلیمنٹ نے مختصر خطاب کیا اور جلسہ پر دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں پہلے بھی بیت آچکی ہوں اور میں آپ لوگوں کے اخلاق اور پیار سے بہت متاثر ہوں۔

اختتامی خطاب نیشنل امیر جماعت احمدیہ ناروے کا تھا۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

گولڈن جوبلی جلسہ سالانہ برطانیہ
اور اللہ تعالیٰ کے نشانات کا مشاہدہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی سرپرستی اور براہ راست نگرانی میں اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ لندن کے مضافات میں حدیقۃ المہدی کے مقام پر مورخہ 14,13,12 اگست 2016ء کو نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کا یہ 50 واں جلسہ تھا جسے گولڈن جوبلی جلسہ سالانہ برطانیہ کا نام دیا گیا۔ خاکسار کو مع اہلیہ اللہ تعالیٰ نے اس تاریخی جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کے چند نشانات کا یہاں ذکر کرنا ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا۔

90 ملکوں کے 30 ہزار پروانے

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

برطانیہ براعظم یورپ کے شمال مغرب میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ جس میں انگلینڈ، سکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کے ملک شامل ہیں۔

اس وقت ساری دنیا میں 250 کے قریب ملک ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا نشان ہے کہ اس جلسہ پر دنیا کے 90 ممالک کے 30 ہزار سے زائد نمائندوں نے شمولیت کی۔ چنانچہ ایک اخبار The Huffington Post UK نے لکھا کہ

Ahmadiyya Festival brings **30,000** (Ahmadis) together to condemn extremism

جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔

آج ساری دنیا میں یہ واحد پلیٹ فارم ہے جہاں دین کی حقیقی تعلیمات۔ دہشت گردی کی تردید۔ امن اور مذہبی آزادی کا قیام۔ عدل و انصاف۔ انسانی ہمدردی اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا سبق دیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ دنیا کی 90 قوموں نے اس جلسہ سے استفادہ کیا اور دنیا کی ساری قوموں تک MTA اور دیگر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ یہ پیغام پہنچا۔

جلسہ کی اغراض و مقاصد کا قرآن کے تابع ہونا

اس جلسہ کے اغراض و مقاصد قرآنی تعلیمات کے عین مطابق ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے 7 دسمبر 1892ء کے اشتہار میں فرمایا تھا۔ بڑی غرض یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے اغراض و مقاصد میں سے اس غرض کو سب سے بڑی غرض قرار دیا ہے اور یہ قرآن کریم کے حکم کے تابع معلوم ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے تینوں دنوں کے خطابات اور علماء سلسلہ کی تقاریر، باجماعت نمازوں کی ادائیگی، باجماعت تہجد، فوٹو گیلری، نمائش، ہیومینٹی فرسٹ اور IAAAE کا سٹال وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے ہر ایک مخلص شامل جلسہ کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے اور معلومات وسیع کرنے کا سنہری موقع میسر آیا اور جلسے کے اغراض و مقاصد کا قرآنی حکم کے تابع ہونے کا نشان ہے۔

پُرامن ماحول

جس نظم و ضبط اور پابندی وقت کے ساتھ جلسے کی کارروائی ہوئی۔ دنیا میں اتنا اچھا اور پُرامن اور پُرکیف ماحول دنیا کے کسی پلیٹ فارم پر نظر نہیں آتا۔ کوئی شخص خواہ کہیں سے آیا ہو اسے دینی باتیں سمجھنے میں ذرا بھی دقت نہیں ہوتی۔ تقاریر تو اردو یا انگریزی میں ہوتی ہیں لیکن اس کے ساتھ رواں ترجمے کا نظام دنیا کی بیشتر زبانوں اردو، عربی، فارسی، انگلش، فرنچ، فرانسیسی، رشین، انڈونیشین، البانین، چینی، جاپانی وغیرہ میں سننے کا انتظام کیا جاتا ہے اسی طرح عالمی بیعت کے دوران اپنی اپنی زبان میں بھی لوگ بیعت کے الفاظ خلیفہ وقت کے ساتھ دہرا رہے ہوتے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا نشان ہے۔

جماعت احمدیہ عالمگیر کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عطا فرمایا تھا۔ ہمارے جلسہ سالانہ کا سارا ماحول اور نظام جماعت اور انتظام و انصرام اس ماٹو کی عکاسی کرتا ہوا نظر آتا ہے اس کا اقرار اور اظہار برطانیہ کی وزیراعظم Theresa May نے اپنے پیغام میں اس طرح کیا:

Your Motto Love For All Hatred For None Shines From All You Do.

یہ پیغام انہوں نے جلسہ سالانہ 2016ء کے لئے بھجوایا جو کہ جلسہ گاہ میں پڑھ کر سنایا گیا اور MTA کے ذریعے ساری دنیا میں نشر ہوا۔

جس ادب اور احترام سے بڑی بڑی مقتدر ہستیاں آکر اظہار کرتی رہیں اسے دیکھ کر انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی سے بھر جاتا ہے اور دل کی گہرائیوں سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔

میری ملازمت کے دوران میرے ساتھ ایک رفیق کار ریزیڈنٹ انجینئر برطانیہ کا تھا میں نے اس سے پوچھا کہ Exactly وہ کہاں رہتا ہے تو اس نے بتایا کہ Tilford۔ میں نے کہا میں نے تمہارا علاقہ دیکھا ہوا ہے۔ کہنے لگا کیسے میں نے کہا کہ ہمارا وہاں جلسہ ہوتا ہے اور میرا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے یہ سن کر وہ بے ساختہ بولا جماعت احمدیہ کی وہاں بہت عزت ہے۔ یہ کتنا بڑا خدا کا نشان ہے جو دیکھنے میں آرہا ہے۔

دنیا کا مرکز

اس وقت لندن ساری دنیا کا مرکز ہے اور برطانیہ کے جنوب مشرق میں واقع ہے دنیا کے بہت عظیم شہروں میں اس کا شمار ہوتا ہے خوبصورت ماحول کا یہ عالم ہے کہ اس کے تقریباً درمیان سے دریائے Tames بہتا ہے اور بہترین بلڈنگز اور 40 فیصد Green Spaces اور پانی کے نظاروں پر مشتمل ہے۔ یہاں پر جماعت احمدیہ کو جلسہ منعقد کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو وسعت مکانی عطا فرمائی وہ ایک بہت عظیم نشان ہے۔ 1974ء سے احمدیوں پر پاکستان میں زمین تنگ ہونی شروع ہوئی۔ اس وقت کے خلیفہ (ثالث) کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا کہ استہزاء کا منصوبہ بنا ہے لیکن اللہ تعالیٰ معاندین سے نمٹنے کے لئے کافی ہے پس تم اپنے مکانوں کو وسیع کرو۔ چنانچہ آپ نے یورپ اور امریکہ کے ممالک میں بڑے بڑے احاطے (جو بیشک شہر سے دور ہوں) خریدنے کی تحریک فرمائی اور 1984ء میں حضرت خلیفہ رابع کی لندن ہجرت کے بعد لندن کے مضافات میں ٹلفورڈ اور فارن ھم کے قریب جماعت احمدیہ نے 22 ایکڑ کا ایک رقبہ خریدا جہاں پر 1985ء سے مرکزی جلسہ سالانہ منعقد ہونے لگا اللہ تعالیٰ کے فضل بڑھتے گئے اور صرف چند سال بعد اس سے تھوڑا آگے Hampshire County میں آلٹن کے قریب جماعت احمدیہ نے 208 ایکڑ پلاٹ خرید لیا جہاں اب جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے۔ آلٹن کا یہ گاؤں جو جلسہ کی وجہ سے Oakland (Alton) کا Tented Village کہلاتا ہے۔ تین دنوں کے لئے جنگل میں منگل کا نظارہ پیش کرتا ہے اس کا نام حدیقۃ المہدی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے گزشتہ دنوں ایک ایمان افروز روایت سنائی فرمایا بیت الفضل لندن کی جگہ جب ہمیں ملی تو لندن سے کافی دور جگہ تھی اور جنگل تھا اس وقت وہاں کے جو امام تھے ہمارے جو مربی تھے۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو لکھا کہ یہ بیت کی جگہ جو ہمیں ملی ہے۔ شہر سے بہت دور ہے فاصلہ بہت ہے کون آئے گا؟ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کو جواب دیا کہ تم فکر نہ کرو شہر یہیں آجائے گا۔ آج ہم دیکھتے ہیں لندن میں جہاں بیت الفضل واقع ہے وہ ہر لحاظ سے شہر کا تقریباً مرکزی حصہ بنا ہوا ہے۔

(الفضل ربوہ 17 ستمبر 2016ء)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ جلسہ میں شامل ہونے والے لوگوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے۔ چنانچہ ہمیں حضور انور نے 18 اگست 2016ء کو شرف ملاقات بخشا اور بچوں کو پن اور چاکلیٹ وغیرہ دیئے۔

گولڈن جوبلی جلسہ سالانہ برطانیہ کے اختتام پر 14 اگست 2016ء کو IAAAE کے ممبران کے ہمراہ اور 18 اگست کو فیملی ملاقات کے دوران حضور انور نے اپنے ساتھ تصویر کھنچوانے کا شرف بھی بخشا۔

ٹیپو سلطان

ٹیپو سلطان کے والد حیدر علی نے بارہویں صدی ہجری کے اواخر اور اٹھارہویں صدی عیسوی کے اوائل میں جنوبی ہند میں ایک بڑی سلطنت قائم کر لی تھی۔ جس کا صدر مقام سرنگا پٹم تھا اور جو سلطنت میسور کے نام سے مشہور تھی۔ حیدر علی پہلا شخص تھا جس نے بھانپ لیا تھا کہ جو فرنگی تاجروں کے بھیس میں ہندوستان آئے ہیں اور انہوں نے ملکی معاملات میں دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ اگر انہیں قدم جما لینے کا پورا موقع مل گیا تو پورے ملک کے لئے ایک خوفناک خطرہ بن جائیں گے۔ حیدر علی نے فرنگیوں کے خطرے کو مٹا دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ لڑ رہا تھا کہ خدا کی طرف سے بلاوا آ گیا اور وہ اپنے فرزند ٹیپو سلطان کے لئے دو ورثے چھوڑ کر رخصت ہو گیا ایک تاج و تخت اور دوسرا فرنگیوں کے خطرے کا انسداد، ٹیپو سلطان نے دونوں ورثے جوانمردی سے سنبھالے۔ تاج و تخت کی حفاظت اور فرنگیوں کی شکست و ریخت میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔

فرنگیوں سے اسے دو زبردست لڑائیاں پیش آئیں۔ اگر انہیں مرہٹوں اور نظام کی امداد نہ ملتی تو سلطان یقیناً ان کے اقتدار کا تار و پود بکھیر کر رکھ دیتا۔ لیکن دونوں مرتبہ مرہٹوں اور نظام نے نہ صرف سلطان سے۔ بلکہ ملک کے بہترین مقاصد سے غداری کی۔ آخری لڑائی میں فرنگیوں، مرہٹوں اور نظام نے سلطان کے پایۂ تخت کا محاصرہ کر لیا۔ 4 مئی 1799ء کو اس شیر دل مجاہد نے میسور کی سلطنت اور ہندوستان کی آزادی کے لئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ٹیپو سلطان کی شہادت کے بعد فرنگی رفتہ رفتہ پورے ملک پر قابض ہو گئے۔ لیکن سلطان شہید نے آزادی کی جس آگ کا سامان کر دیا تھا وہ برابر سلگتی رہی۔ کبھی کبھی یہ آگ بھڑک بھی اٹھتی تھی۔ آخر کار اس نے فرنگیوں کے اقتدار کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ گویا سلطان نے جو خواب دیکھا تھا۔ وہ ڈیڑھ سو سال کے بعد پورا ہوا۔

آج نظام اور مرہٹوں کا نام کوئی نہیں لیتا لیکن ٹیپو سلطان نے خون شہادت سے عزت کی زندگی کا جو نقش جمایا تھا وہ پوری آب و تاب سے چمک رہا ہے۔

مکرم نعیم احمد شاہ صاحب

32 سال پہلے کا ایک مضمون

سپین میں وقف عارضی کی رُوداد

1982ء میں بیت بشارت کی افتتاحی تقریب کے موقع پر اہل سپین نے انتہائی ذوق وشوق سے ہماری خوشیوں میں شریک ہوکر اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے دنیا کو بتادیا کہ دین حق کے لئے انہوں نے اپنے دروازے کھول دیئے ہیں۔ ہوٹلوں میں رہائش کے دوران، بازاروں میں خرید و فروخت کے وقت، سفر میں جہاں کہیں ان کے ساتھ واسطہ پڑا تو انہوں نے ہمیں بہت متاثر کیا۔ یہاں تک کہ اس قوم کے نونہالوں کی اپنائیت کا انداز بھی نرالا تھا۔ انہوں نے اپنی محبت کے اظہار کے لئے یہ ڈھنگ نکالا کہ احمدیوں کو دیکھ کر ''السلام علیکم'' کہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقع پر اس قوم کے متعلق فرمایا:۔

انتہائی اعلیٰ اخلاق اور انکساری کے ساتھ اور مہمان نوازی کی ایسی اعلیٰ روایات کے ساتھ جو دین حق کے شایان شان ہیں وہ ہمارا استقبال کرتی اور ہر جگہ ہمیں خوش آمدید کہتی۔

عظیم الشان انقلاب کی خبر

اس عظیم الشان انقلاب کی خبر جو یہاں پیدا ہے بہت پہلے خدائے علیم وخبیر نے ایک محبوب بندے کو دی تھی۔ کہ اب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی اور وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے۔ فرمایا کہ:

''تحریک جدید اندلس کے علاقے واقفین کی تعداد معلوم کر کے تقسیم کر دے کہ یہ حصہ جرمنی کے سپرد ہے یہ حصہ سوئٹزرلینڈ کے سپرد ہے۔ یہ ڈنمارک کے، یہ ناروے کے، یہ سویڈن کے، یہ فرانس اور اسی طرح فلاں حصہ انگلستان کے سپرد ہے تو سپین میں بہت جلد (۔) پھیل سکتا ہے۔ نقشے کے اوپر معین کر دیا جائے کہ ہم آپ کو یہ قلعے دیتے ہیں آپ نے سر کرنے ہیں۔ اور مقابلہ ہوگا کہ کون ملک پہلے وہاں (۔) کا جھنڈا گاڑتا ہے۔

چنانچہ خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی عطا ہونے والی توفیق کے نتیجے میں ایک ماہ سپین میں رہ کر وقف عارضی کیا۔

سورج کا ساحل، پاکستان کے حصے میں

اس الٰہی سکیم کے تحت پاکستان کے حصے میں جو علاقہ آیا ہے وہ سپین کا نہایت خوبصورت علاقہ ہے۔ یہ جگہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ ساحل سمندر کے ساتھ واقع ہے اور ایک اہم تاریخی بندرگاہ ہے جو ''کوستاول سول'' (Costa Delsad) یعنی ''سورج کا ساحل'' کے نام سے مشہور ہے۔ اس علاقہ کو آجکل مالگا (Malaga) بھی کہتے ہیں جو انٹرنیشنل ایئر پورٹ ہے اور جس کو اسلامی اندلس کے دور میں (مالک) یا مالقہ بھی کہتے تھے۔

مشنری انچارج کی ہدایات کے مطابق میں نے اپنا عرصہ وقف ایک ماہ اسی جگہ رہ کر گزارا۔ پہلے روز نقشہ کی مدد سے ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ مشرقی حصہ کی طرف 6 کلومیٹر دور تک پیدل چلتا گیا۔ لٹریچر میرے پاس تھا۔ جو میں نے تقسیم کیا اور دوپہر کو واپس اپنی قیام گاہ پر پہنچا۔ پھر پچھلے پہر بھی لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس علاقہ کی کافی واقفیت ہوگئی۔ چنانچہ گھروں اور دکانوں پر تاریخی مقامات اور پارکوں میں جا کر لٹریچر تقسیم کرتا رہا۔

''الحمراء'' انسٹیٹیوٹ میں داخلہ

ابتداء میں خاکسار کا قیام ایک ہوٹل میں تھا۔ شروع سے ہی ہوٹل کا ماحول مجھے پسند نہیں تھا۔ دوسرے ہفتہ رہائش کے لئے مجھے ہوٹل کی نسبت بہت اچھی جگہ ایک انسٹیٹیوٹ کے ذریعہ ملی جہاں غیر ملکیوں کو سپینش سکھائی جاتی تھی۔ اس کا خرچ بھی کم تھا۔ اور وہاں بے تکلفی کا ایک ماحول طلباء اور لیکچرارز کے ساتھ پیدا کر سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے اس میں تین ہفتہ کا ایک سپینش زبان کا کورس بھی کیا۔ اور اس رابطہ کی وجہ سے وہاں راہ ورسم پیدا کر کے دعوت الی اللہ کرتا رہا۔ جس کے نتیجہ میں چھ سپینش ایک امریکن، 2 آسٹروی اور 2 ڈینش دوستوں نے احمدیت کی تعلیم سے خاص طور پر استفادہ کیا۔ اور رابطہ قائم رکھنے کے لئے اپنے ایڈریس دیئے۔ ایک نئے سپینش دوست نے اپنا ٹیلی فون نمبر بھی مجھے دیا اور تاکید کی کہ کسی بھی مدد کی ضرورت پڑے تو بلا تکلف اسے بلالوں۔

وقف عارضی کے پہلے ہفتہ مشرقی حصہ میں دوسرے ہفتہ شمالی حصہ میں، تیسرے ہفتہ شہر کے مغربی حصہ میں اور آخر میں جنوب مغربی حصہ میں لٹریچر تقسیم کیا۔ یہ سارا علاقہ 14 کلومیٹر لمبا اور تقریباً 6 کلومیٹر چوڑا ہے۔ جنوب میں سمندر اور باقی تین اطراف سے چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں نے شہر کو گھیرا ہوا ہے۔ شہر کے وسط میں شمالاً جنوباً ایک چھوٹا سا دریا ہے جو شہر کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے لیکن اس میں پانی کا نام ونشان نہیں تھا۔ شاید کبھی بارشوں کے موسم میں ہوتو ہو۔ مجھے اس کی وجہ سے راستہ تلاش کرنے میں کافی آسانی رہتی۔ اس شہر کے مکینوں کو بہت ملنسار، زندہ دل، حساس اور ہمدردی رکھنے والا پایا اور اپنے مذہب سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں۔ لیکن حق کو قبول کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

سپین اور اس کا ماحول

اکثر لوگ توحید کا اقرار کر لیتے اور کہتے کہ دیوس اس اونیکو (Dios es Unico) یعنی خدا ایک ہے۔ کسی نے بھی تثلیث کی معقولیت کا ذکر نہیں کیا۔ نوجوان دین حق کی تعلیم سے جلد متاثر ہوتے تھے۔

مسلمان احباب سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا جو زیادہ تر مراکش کے رہنے والے ہیں اور کچھ دیگر مسلم ممالک سے آ کر یہاں آباد ہوگئے ہیں۔

ایک دفعہ ایک مراکشی نوجوان اور اس کی والدہ سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ تمہارے پاس قرآن کریم کا سپینش ترجمہ ہے۔ انہوں نے مجھے سپینش ترجمہ والا بغیر عربی متن کے قرآن کریم دکھایا۔ کیونکہ وہاں عربی متن کے ساتھ قرآن کریم کا ترجمہ نہیں ملتا۔ اس کا حل انہوں نے یہ نکالا ہے کہ ساتھ قرآن کریم بلا ترجمہ بھی رکھتے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا تمہیں عربی آتی ہے تو اس نوجوان کی والدہ نے بتایا کہ وہ عربی جانتی ہیں۔ تو میں نے انی متوفیک والی آیت کا ترجمہ دریافت کیا۔ تو اس نے کہا کہ اس کے معنے ''مریر'' (Morir) یعنی موت درست ہیں۔ میرے پاس امریکہ کا شائع شدہ سپینش ترجمہ ہے جس میں یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

محبت اور اپنائیت کے نظارے

شروع شروع کی بات ہے جب وہاں دوستوں سے تعارف نہیں تھا اور نہ واقفیت تھی۔ اجنبیت کے احساس کی وجہ سے میں خاموش سر جھکائے چلا جا رہا تھا۔ کہ اچانک اَولا ! اَولا (Hola, Hola) کی آواز نے مجھے چونکا دیا۔ سر اٹھا کر دیکھا تو ایک ننھا منا معصوم بچہ ہاتھ ہلا ہلا کر مجھے متوجہ کر رہا تھا۔ اپنائیت کی اس پیاری ادا نے میری سوچوں کا دھارا بدل دیا۔ اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں اپنے وطن میں، اپنے ہی عزیزوں اور پیاروں کے درمیان رہ رہا ہوں۔ اس وقت وفورِ جذبات سے ایک لفظ بھی میرے منہ سے نہ نکلا۔ صرف ہاتھ اٹھا کر میں نے اس کو سلام کیا۔ اجنبیت اور پردیس کا احساس جاتا رہا۔

ایک دوست کا شکوہ

ایک دفعہ ایک سپینش دوست نے بتایا کہ راستہ میں اس نے مجھے سلام کیا تھا۔ لیکن میں نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس پر میں نے ان سے معذرت کی اور کہا کہ میں یہاں پر اجنبی ہوں۔ یہ میرے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ راستے میں مجھے کوئی سلام کرے گا۔ بہرحال ان کا شکوہ بھی اپنائیت سے بھر پور تھا۔

الحمراء انسٹیٹیوٹ میں ہر ہفتہ دو چھٹیاں ہوتیں وہاں ایک صاحب مجھے پوچھنے لگے کہ یہ ''ویک اینڈ'' تم کہاں گزارو گے؟ میں نے اسے بتایا کہ

قرطبہ میں میرے دوست ہیں۔ان کے پاس جا رہا ہوں۔کہنے لگے یہاں مالگا میں تمہارا کوئی دوست نہیں؟ میں نے کہا نہیں۔تو فوراً میری طرف اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کہا آج سے میں تمہارا دوست ہوں۔ان سب واقعات میں ایک پیار کی جھلک نظر آتی ہے جن سے اہل سپین کے جذبات کی عکاسی ہوتی ہے۔

جہاں پھول وہاں کانٹے

چند دن مجھے ایک پینسیون یعنی سرائے میں رہنا پڑا۔کیونکہ میرا سپینش کورس مکمل ہو چکا تھا۔اس وجہ سے انسٹیٹیوٹ والی رہائش چھوڑنی پڑی تھی۔ایک دن شام کے وقت لیکچر تقسیم کرنے کے بعد واپس لوٹا تو اپنے کمرہ کو اندر سے بند پایا۔تھوڑی سی جدوجہد اور حکمت عملی سے کام لے کر چور صاحب کو برآمد کیا۔خدا کا شکر ہے کوئی نقصان نہیں ہوا اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

ایک بوٹ پالش کرنے والے صاحب پیچھے پڑ گئے اور بڑی منت سماجت کے ساتھ میرے بوٹ پالش کرنے لگے۔آخر میں اپنی فیس پاکستانی کرنسی کے حساب سے مبلغ 49.99 روپے طلب فرمائے۔اس موقع پر ایک ہسپانوی دوست نے بروقت مداخلت کر کے اس ٹھگ سے پیچھا چھڑوایا۔بہرحال ایسے ناپسندیدہ عناصر سے احتیاط لازم ہے۔

کہیں کہیں پیشہ ور گداگر بھی دیکھنے میں آئے لیکن یہ لوگ زیادہ پیچھا نہیں کرتے۔کسی نے کچھ دے دیا تو بہتر۔نہ دیا تو نہ سہی۔

دیسی لباس اور پبلسٹی

مالگا میں ان دنوں موسم نسبتاً گرم تھا درجہ حرارت 30 ڈگری سے کم نہیں ہوا۔لباس کے معاملہ میں یہ لوگ بہت غیر سنجیدہ ہیں۔میرا لباس شلوار اور ٹوپی (جناح کیپ) ان کے لئے عجوبہ تھا۔تاہم میں نے اپنے ملکی لباس کے ذریعے اپنا امتیاز قائم رکھا۔بہت سے لوگ مجھے اس لباس کی وجہ سے پہچاننے لگے۔بعض پاکستانی اور انڈین مجھے پہچان کر بڑی محبت سے ملتے تھے۔میں انہیں بتاتا کہ ہم نے (دین حق) کے لئے سپین کو پیار اور محبت سے فتح کرنا ہے اور اپنی بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا ایڈریس انہیں دیتا۔اس طرح میرا پاکستانی لباس بھی تعارف اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنا۔

استاد اور شاگرد

ہماری کلاس میں طلباء اور پروفیسر صاحبان ایک دوسرے سے بہت بے تکلف تھے۔اکثر کلاس کے پیریڈ میں بھی ذاتی سوالات اور دلچسپ باتیں ہوتیں۔جس سے مقصد یہ ہوتا کہ آپس میں سپینش زبان کی بول چال سے جھجک دور ہو جائے۔مجھے پوچھا گیا کہ تم سپینش زبان کیوں سیکھ رہے ہو؟ میں نے انہیں بتایا کہ ہمارا مذہب عالمی امن اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔لہٰذا دعوت الی اللہ کے لئے میں یہ زبان سیکھ رہا ہوں اور ہماری مذہبی زبان عربی تمام زبانوں کی ماں ہے اس لئے مجھے سپینش زبان مشکل نہیں لگتی۔

مجھے پوچھا گیا کہ تمہیں ہمارا ملک پسند آیا؟ میں نے انہیں بتایا کہ آپ کے ملک کی آب وہوا اور لوگوں کے اخلاق بہت عمدہ ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ پھر بھی یہاں آؤں۔

سانگریا پارٹی

انسٹیٹیوٹ کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی طالب علموں کو دی گئی جس کا نام سانگریا (Sangria) تھا یعنی وائن پارٹی (Wine Party) جیسے ہمارے ہاں ٹی پارٹی کرتے ہیں اس موقع پر میں نے معذرت کی تو ساری کلاس کے سامنے پروفیسر نے کہا کہ تم ضرور شامل ہو گے۔میں نے انہیں بتایا کہ شراب اور سؤر کا گوشت صحت اور اخلاق پر برا اثر ڈالتے ہیں اس لئے ہمارا مذہب جو حق وحکمت پر مبنی رہنما اصول بتاتا ہے ان کی روشنی میں ایسی چیزیں ممنوع قرار دی گئی ہیں۔خدا کے فضل سے کوئی نہ کوئی موقع کلاس میں بھی پیغام حق پہنچانے کا مل جاتا۔سبھی ان باتوں میں دلچسپی لیتے جو بھی ٹوٹی پھوٹی زبان بولتا خدا تعالیٰ اس میں اثر پیدا کر دیتا۔دراصل وہ لوگ اصول پرست ہیں جو بات انہیں سمجھ آ جائے اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

ٹیلی ویژن اور کھانے کی میز پر

میں نے اپنے کھانے پینے کا انتظام علیحدہ کیا ہوا تھا۔میں ان لوگوں کے ساتھ کھانے میں شامل نہیں ہوتا تھا۔لیکن گفتگو کے لئے ان کے پاس کھانے کی میز پر جا بیٹھتا تھا۔جہاں دینی بات چیت ہوتی رہتی۔

گوشت کے استعمال کے متعلق میں نے انہیں بتایا کہ کسی جاندار کو بغیر اس کے خالق کی اجازت کے یعنی اس کا نام لئے بغیر ہم ذبح نہیں کرتے لہٰذا وہ گوشت جس پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اس کا استعمال ہمارے لئے جائز نہیں۔وہاں میری غذا، دودھ، انڈا، ڈبل روٹی فروٹ اور جوس وغیرہ رہی۔

مچھلی بھی میں استعمال نہیں کرتا تھا البتہ ڈبہ بند مچھلی تیل میں پکی ہوتی ہے اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔کیونکہ اس کے مصالحے میں بھی وائن استعمال ہوتی ہے۔وہ لوگ مجھے حیران ہو کے پوچھتے کہ آپ گوشت نہیں کھاتے مچھلی نہیں کھاتے۔شراب نہیں پیتے۔آپ زندہ کیسے رہتے ہیں؟ میں انہیں کہتا کہ سادہ غذائیں جو میں استعمال کرتا ہوں انسان کو چاق و چوبند رکھتی ہیں۔اور بیماریوں سے بھی جو پُرخوری اور منشیات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔محفوظ رکھتی ہیں۔چنانچہ آپ مجھے دیکھ لیں کہ میں ان چیزوں کے استعمال کے بغیر بھی زندہ ہوں اور خدا کے فضل سے چاق وچوبند ہوں۔

یہ لوگ دن میں پانچ وقت کھانا کھاتے ہیں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کے مذہب میں روزہ بھی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ بہت کم لوگ روزہ رکھتے ہیں۔اور فروٹ جوس، دودھ کافی سے ہمارا روزہ نہیں ٹوٹتا۔گوشت کا استعمال منع ہے اگر کوئی روزہ دار روزے کے دوران گوشت استعمال کر لے تو اسے پادری کو تھوڑا سا جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔لیکن اب کچھ عرصہ سے حکومت نے یہ جرمانہ بھی ختم کر دیا ہے۔اس مذاق پر انہوں نے خوب قہقہے لگائے۔

روزہ کے متعلق میں نے انہیں بتایا کہ طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانا پینا بالکل منع ہوتا ہے۔اور یہ ہر صحت مند مومن مرد و عورت پر فرض ہے۔تو بہت حیران ہوئے۔پھر میں نے بتایا کہ روزہ سے زبردست قوت برداشت پیدا ہوتی ہے۔اور روحانی اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔روحانیت کی ترقی کے لئے یہ ٹریننگ ضروری ہے۔نیز خدا کا وجود ایک اعلیٰ اور لطیف ترین روحانی وجود ہے اس لئے بغیر روحانیت حاصل کئے اس سے تعلق ممکن نہیں۔

دن میں پانچ وقت ہم نماز ادا کرتے ہیں۔جس طرح غذا جسمانی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔اسی طرح یہ عبادت روحانی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔اور اس کے ذریعہ حقیقی سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

ایک دفعہ ٹیلی ویژن پر ماہرین اقتصادیات کی ایک میٹنگ جو میڈرڈ (Madrid) میں ہو رہی تھی اس کا پروگرام پیش کیا جا رہا تھا میں نے ایک ڈینش دوست سے سوال کیا کہ آپ کے ملک کی اقتصادی حالت بہت اچھی ہے اور آپ لوگ اس اہم مسئلہ پر قابو پا چکے ہیں۔لہٰذا آپ لوگ بڑے اطمینان اور سکون کی زندگی بسر کرتے ہوں گے۔کیا اب بھی آپ کے ملک میں خودکشیاں ہوتی ہیں۔اور زندگی پر موت کو ترجیح دی جاتی ہے؟ اس پر انہوں نے اقرار کیا کہ خودکشیاں پہلے سے بہت زیادہ ہوتی ہیں۔اور ہمیں سکون حاصل نہیں۔میں نے اسے جماعت احمدیہ کی مثال دی اور بتایا کہ ہماری جماعت میں خودکشی کا کوئی تصور موجود نہیں۔اور ہم نے دین کے اصولوں پر چل کر سکون اور اطمینان کی دولت حاصل کی ہے۔ہم لوگ مال و دولت کو حقیقی اطمینان اور سکون کا ذریعہ نہیں سمجھتے۔بلکہ خدا سے تعلق اور اس کی مخلوق کی خدمت کو سکون اور اطمینان حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

25 ستمبر 1983ء کو واپس پاکستان روانگی سے پہلے اپنے سب دوستوں سے الوداعی ملاقات کی اور انہیں ربوہ آنے کی دعوت دی جب انہیں بتایا کہ دنیا میں ہمارا مرکز ہی واحد شہر ہے جہاں ہر آنے والے مہمان کو خواہ وہ سیاحت کی غرض سے آیا ہو یا مذہبی تحقیق کے لئے، رہائش اور کھانے کی سہولت مفت مہیا کی جاتی ہے تو سب نے اس مہمان نوازی اور خدمت پر تالیاں بجا کر اپنی مسرت اور پسندیدگی کا اظہار کیا۔

خدا حافظ (Adios)

خواتین سے مصافحہ نہ کرنے کی معذرت چاہی اور انہیں بتایا کہ عورت کی عزت اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے دین حق غیر مردوں کو عورتوں سے مصافحہ کی اجازت نہیں دیتا۔

پھر سب نے دوبارہ ملنے کی دعاؤں کے ساتھ مجھے الوداع کیا۔اور خدا حافظ کہا۔

میں ان کے جذبات اور تاثرات کا نقشہ الفاظ میں نہیں کھینچ سکتا۔میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اتنے مختصر عرصہ میں ایسا تعلق وہاں قائم ہو جائے گا۔اب ان دوستوں سے مسلسل رابطہ کی ضرورت ہے۔ان کے پتہ جات مربی انچارج صاحب کو میں نے لکھ کر دے دیئے تھے۔اب مسلسل وہاں وقف عارضی کے وفود جانے چاہئیں تا کہ پہلا اثر زائل نہ ہو۔اور انہیں پوری طرح قریب لایا جا سکے۔ان لوگوں نے ہمارا کردار اور اخلاق اور عمل دیکھنا ہے ہمارا رہن سہن اور تہذیب دیکھ کر ہمیں آزما کر اور پرکھ کر پھر دین حق قبول کرنا ہے اور یہ کام صرف مربی کا نہیں۔مربی تو ہماری راہنمائی کے لئے ہیں۔جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ ''(مربی) تو ایک جرنیل کے طور پر جاتا ہے......ایک جرنل مہیا کر دینا اور کہنا کہ اب تم اکیلے لڑو اور ہم بیٹھ رہتے ہیں۔یہ نہیں ہو سکتا سارے احمدیوں کو اپنی ساری طاقتیں استعمال کرنی پڑیں گی۔''

کوئی خیال کر سکتا ہے کہ مجھے تو زبان نہیں آتی اس لئے دعوت الی اللہ کیسے ہو گی۔یہ صرف نفس کا دھوکہ ہے جو لوگ روزگار کے لئے غیر ممالک میں جاتے ہیں اپنے مطلب کی بول چال سیکھ لیتے ہیں۔سپینش زبان تو بہت آسان ہے کیسٹیں موجود ہیں۔وہ ربوہ سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔دفتر تبشیر سے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔وقت کا تقاضا یہ ہے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھایا جائے۔اہل سپین منتظر ہیں اور الٰہی تقدیر کے آگے انہوں نے سر جھکا دیئے ہیں اخبار غرناطہ (Granada) رقمطراز ہے۔

El Pueblo E spamal ha alierta las puertas Islam

یعنی اہل سپین نے (دین) کے لئے اپنے دروازے کھول دیئے ہیں۔

(روزنامہ غرناطہ 8 ستمبر 1982ء)

لہٰذا اب ہمارے لئے کسی عذر اور بہانے کی گنجائش نہیں۔اس موقع پر خدا کے حکم ''فرمانبرداری کرتے ہوئے اس دروازہ میں داخل ہو جاؤ'' کا مخاطب کون ہے؟

❁❁❁❁❁❁

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124820 میں Amrulloh

ولد Salbini قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggilan ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 360SQM اس وقت مجھے مبلغ 22 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Almrulloh گواہ شد نمبر 1۔ Achmad Sutisaa s/o M.S Soewono گواہ شد نمبر 2۔ Nurochdin s/o Suanda

مسل نمبر 124821 میں Amay Maesaroh

زوجہ Nunung Nuryadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1998ء ساکن Majalengka ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام 1125000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amay Maesaroh گواہ شد نمبر 1۔ Nursalim s/o Ms. Subakti گواہ شد نمبر 2۔ Nunung Nuryadi s/o Nana Sediana

مسل نمبر 124822 میں Erlinda

زوجہ Mahmuda قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Padang ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام 24 لاکھ انڈونیشین روپے (2) مکان 100sqm (3) زمین 182sqm (4) جیولری 19.10 گرام 78 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 57 لاکھ 55 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Erlinda گواہ شد نمبر 1۔ Muhamad Ali s/o Syamsuddin گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Nuri s/o Muhammad Durdjani

مسل نمبر 124823 میں Mia Nurul Amaliah

بنت Nuung Nurayadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Majalengka ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mia Nurul Amaliah گواہ شد نمبر 1۔ Nursalim s/o Subakti گواہ شد نمبر 2۔ Nunung Nuryadi s/o Nana Sediana

مسل نمبر 124824 میں Syaifullah Yusuf

ولد Ismail Hasan قوم...... پیشہ تجارت عمر 1992ء سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebumen ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10۔ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saifullah Yusuf گواہ شد نمبر 1۔ Dedeng Mulyana s/o Ading گواہ شد نمبر 2۔ Ridwan Ahmad s/o Dedeng Mulyana

مسل نمبر 124825 میں Jaliarto

ولد Taslem قوم...... پیشہ کسان عمر 36 سال بیعت 2000ء ساکن Tanah Putih ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 1 ایکڑ (2) زمین 1 ایکڑ (3) مکان 44sqm اس وقت مجھے مبلغ 16000000/-At Season بصورت زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jaliarto گواہ شد نمبر 1۔ Suparjo s/o Parjan گواہ شد نمبر 2۔ Ilhan s/o Ahmad Khusni

مسل نمبر 124826 میں Uman H

ولد Omo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1987ء ساکن Cisarua ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 21 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Umanh گواہ شد نمبر 1۔ E. Rahmat At s/o Moh Jafar گواہ شد نمبر 2۔ Shidik B Tamim s/o Holid

مسل نمبر 124827 میں Nina Rahmatunisa

زوجہ Rusmanuulloh قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت جیولری 2 گرام 10 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nina Kahmatunisa گواہ شد نمبر 1۔ Kusmanuloh s/o A. Saripudin گواہ شد نمبر 2۔ A Surahmat s/o Suhanda

مسل نمبر 124828 میں Ruslan Abdul Gani

ولد Nury Adin قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4x5sqm (2) زمین 257sqm 6300000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ruslan Abadul Gani گواہ شد نمبر 1۔ A. Sruahmat s/o Suhanda گواہ شد نمبر 2۔ Budl Qoyyum Rusgandi s/o A. Sariopudin

مسل نمبر 124829 میں Rachmad Purnomo

ولد Mochmad Sabari قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gondrong Kenanga ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rachmad Purnomo گواہ شد نمبر 1۔ Iman Ahmad Nurzaman s/o Ahmad Nurrahman گواہ شد نمبر 2۔ H Mumu Anwar s/o Husen

مسل نمبر 124830 میں Surahman

ولد Sca Waria قوم...... پیشہ کاروبار عمر 74 سال بیعت 1958ء ساکن Manislor ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14۔ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 336sqm (2) زمین 700sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Surahman گواہ شد نمبر 1۔ Yayat Dimyati s/o Surahaman گواہ شد نمبر 2۔ Maman Ahmadi s/o Wanta

مسل نمبر 124831 میں Arif Nurhalim

ولد Murawi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggilan ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arif Nurhalim گواہ شد نمبر 1۔ Agil Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Cahyo Manembah Ahmad s/o Abdul Syukur

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم نوید احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ چک 40 گ ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 40 گ ب ضلع فیصل آباد کے تین اطفال ارسلان احمد ابن مکرم مشتاق احمد صاحب، نبیل احمد ابن مکرم خلیل احمد صاحب اور احسان احمد ابن مکرم شوکت علی کی تقریب آمین مورخہ 17 نومبر 2016ء کو منعقد ہوئی۔ خاکسار نے ان سے قرآن کریم سنا اور مکرم صدر صاحب جماعت 40 گ۔ب نے دعا کروائی۔ ان کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی با قاعدہ تلاوت کرنے اور اس کو سمجھ کر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب مظفر آباد آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مبشرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب سابق امیر ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر مورخہ 21 نومبر 2016ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ مکرم عبدالنور صاحب مربی ضلع مظفر آباد نے 22 نومبر کو بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں جنازہ ربوہ لایا گیا اور بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ والدہ محترمہ تہجد گزار، صوم وصلوٰۃ کی پابند، باقاعدگی سے تمام چندہ جات ادا کرنے والی، غریب پرور اور مہمان نواز تھیں۔ والد صاحب کی پنشن ملنے پر سب سے پہلے وصیت کا چندہ ادا کرتیں۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب عربی ڈیسک لندن اور مکرم حافظ عبدالکریم صاحب مدرسۃ الحفظ ربوہ کی ممانی تھیں۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ 2 بیٹے، مکرم عبدالاکبر طاہر صاحب اور مکرم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب، تین بیٹیاں، متعدد نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس دکھ اور صبر آزما گھڑی میں ہم سب کی ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے، انہیں اعلیٰ وارفع مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

علمی لیکچر بعنوان برکات خلافت

مورخہ 22 نومبر 2016ء کو بعد نماز عصر 4 بجے شام ایوان ناصر دفتر صدر عمومی میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ایک علمی لیکچر بعنوان برکات خلافت کی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مہمان خصوصی محترم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے ایمان افروز واقعات کی روشنی میں برکات خلافت پر لیکچر دیا۔ محترم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن ربوہ نے مہمان خصوصی اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی محترمہ ناشیہ علوی صاحبہ اہلیہ مکرم نواز احمد خان صاحب راولپنڈی کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 19 جولائی 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام نوفل نواز تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد نیاز خان صاحب ستارہ کیمیکل فیصل آباد کا پوتا اور ننھیال کی طرف سے مکرم چودھری غلام نبی علوی صاحب نواب شاہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم نومولود کی عمر اور صحت میں برکت دے، ماں باپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سچا خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب بلاک لیڈر طاہر بلاک مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ثمینہ بی بی صاحبہ کے ماموں مکرم ماسٹر چوہدری ناصر احمد صاحب سابقہ صدر جماعت میٹروول اورنگی ٹاؤن کراچی بیمار ہیں۔ وہ اب کینیڈا میں بطور واقف زندگی کام کر رہے ہیں۔ ان کے سر کا آپریشن کینیڈا میں ہوا ہے۔ طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام/ ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہوں گے؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کے لئے فیکس نمبر 047-6213459 اور نظارت علیاء کا فیکس نمبر 047-6212398 استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں:

☆ موبائل نمبر 03339790816 (مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب)

☆ موبائل نمبرز 03457592765, 03367071984 (مکرم احسان محمد صاحب)

☆ موبائل نمبرز 03356018822, 03370699445 (دفتر وصیت ربوہ)

☆ لینڈ لائن نمبر دفتر وصیت 047-6212969

☆ شعبہ استقبالیہ برائے تدفین 047-6212976

☆ Email: sec.mkp@saapk.org

☆ دارالضیافت کے فون نمبرز 047-6213938, 6212479 بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائیں۔

تابوت کا سائز:

چوڑائی 18 انچ، اونچائی 15 انچ اور لمبائی 78 انچ مقرر ہے۔

احتیاط:

☆ اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو درخواست کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہو گی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ نیز امانت نکالتے وقت بھی پلاسٹک شیٹ یا بڑی چادر کا انتظام ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم دسمبر 2016ء

12:25 am	فرنچ سروس
1:05 am	کوئیز پروگرام
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:40 am	مسلم سائنسدان
3:00 am	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
4:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	مسلم سائنسدان
8:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس
11:50 am	یسرنا القرآن
12:20 pm	حضور انور کا پیس کانفرنس سے خطاب
1:00 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	Beacon of Truth
7:00 pm	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
8:05 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:25 pm	ہجرت
8:55 pm	Persian Service
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	پیس کانفرنس

2 دسمبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس
6:00 am	یسرنا القرآن
6:30 am	پیس کانفرنس
7:10 am	اوپن فورم
7:45 am	سپینش سروس
8:30 am	پشتو سروس
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	طلباء سے ملاقات 4 مئی 2009ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:20 pm	خطبہ جمعہ 2 دسمبر 2016ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:40 pm	وقف جدید کا تعارف
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	طلباء سے ملاقات

تاریخ عالم 30 نومبر

☆ آج بینن میں قومی دن ہے۔

☆ آج متحدہ عرب امارات میں یوم شہداء ہے۔

☆ آج بارباڈوس میں یوم آزادی ہے، ویسٹ انڈیز کے اس ملک کو 1966ء میں برطانیہ سے آزادی ملی۔

☆ **3340 قبل مسیح:** ایک گرہن کا مشاہدہ کیا گیا۔ یہ اب تک کی تحقیقات کے مطابق معلوم شدہ قدیم ترین گرہن ہے۔

☆ **1901ء:** حضرت اقدس مسیح موعود کے بچوں کی تقریب آمین ہوئی، اس دفعہ آپ کے صاحبزادگان میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے اور بیٹی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا تھا۔

☆ **1967ء:** پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی اور اس کے چیئرمین بنے۔

☆ **1967ء:** آج کے دن عرب ملک عوامی جمہوریہ یمن نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔

☆ **2005ء:** چرچ آف انگلینڈ میں پہلی دفعہ کسی سیاہ فام کو آرچ بشپ کا عہدہ ملا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل لگ گئی ہے۔
کاٹن، کھدر، لیلن اور لان کی تمام ورائٹی پر
سیل سیل سیل
وردہ فیبرکس
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
مطب حکیم شیخ بشیر احمد M.A فاضل طب والجراحت
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211538
047-6212382

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر
پرانے گیزر نئے گیزر کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ نیز پرانے گیزر کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
طالب دعا: ناصر احمد: 0300-4026760, 042-35114822, 042-35118096
فیکٹری B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 30 نومبر

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 نومبر 2016ء

6:35 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب 28 دسمبر 2010ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالقادر اسماعیل صاحب بعمر 17 سال ولد مکرم رضوان اسماعیل صاحب آف شام حال مقیم ترکی عرصہ 9 سال سے بیمار ہیں۔ نچلا دھڑ مفلوج ہے۔ فزیوتھراپی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کار برائے فروخت
ٹیوٹا کرولا سیلون آٹومیٹک ماڈل 2004ء کلر روز میٹلک
رابطہ: 0333-4587138, 047-6213089

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10